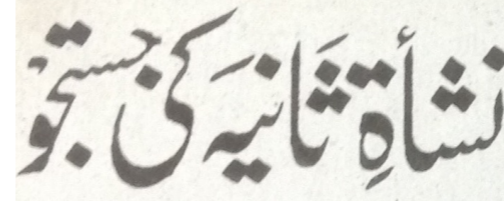




**India Islamic Cultural Centre
New Delhi 10 July 2016**

21st Century



Indian Muslim Renaissance

**Dr Syed Zafar Mahmood
President
Zakat Foundation of India**



welcome

1	Farha Hussain
2	Minhajuddin Nizami
3	Benson Samuel Nainan
4	Mohd Arshad
5	Anna Sosa Thomas
6	Syed Junaid Aadil
7	Asim Anwar
8	Dr Ibson Shah I
9	Dr Hossain Mehedi Rehman
10	Ashif Anakorth
11	Arish Bilal
12	Dr Bilawal Shafiq Chowdhary
13	Shakil Ahmed Ganie
14	Deeba Farhat
15	MR. ATHAR AAMIR UL SHAFI KHAN
16	MR. S ASKER ALI
17	MR. MOHD AAMIR SIDDIQUI IQBAL
18	MR. HARIS BIN ZAMAN

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْعَصْرِ ۝١ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝٢ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَّصُوا بِالحَقِّ وَتَوَّصُوا بِالصَّبْرِ ۝٣

قسم ہے گزرتے ہوئے وقت کی
انسان بڑے خسارے میں ہے
مگر وہ لوگ نہیں
جو خدا پر یقین رکھتے ہیں اور
اچھے کام کرتے رہتے ہیں
اور ایک دوسرے کو تلقین کرتے رہتے ہیں
حق پر اور پابندیوں پر قائم رہنے کی



Constitution of India

16 (1)

There shall be

**EQUALITY OF
OPPORTUNITY**

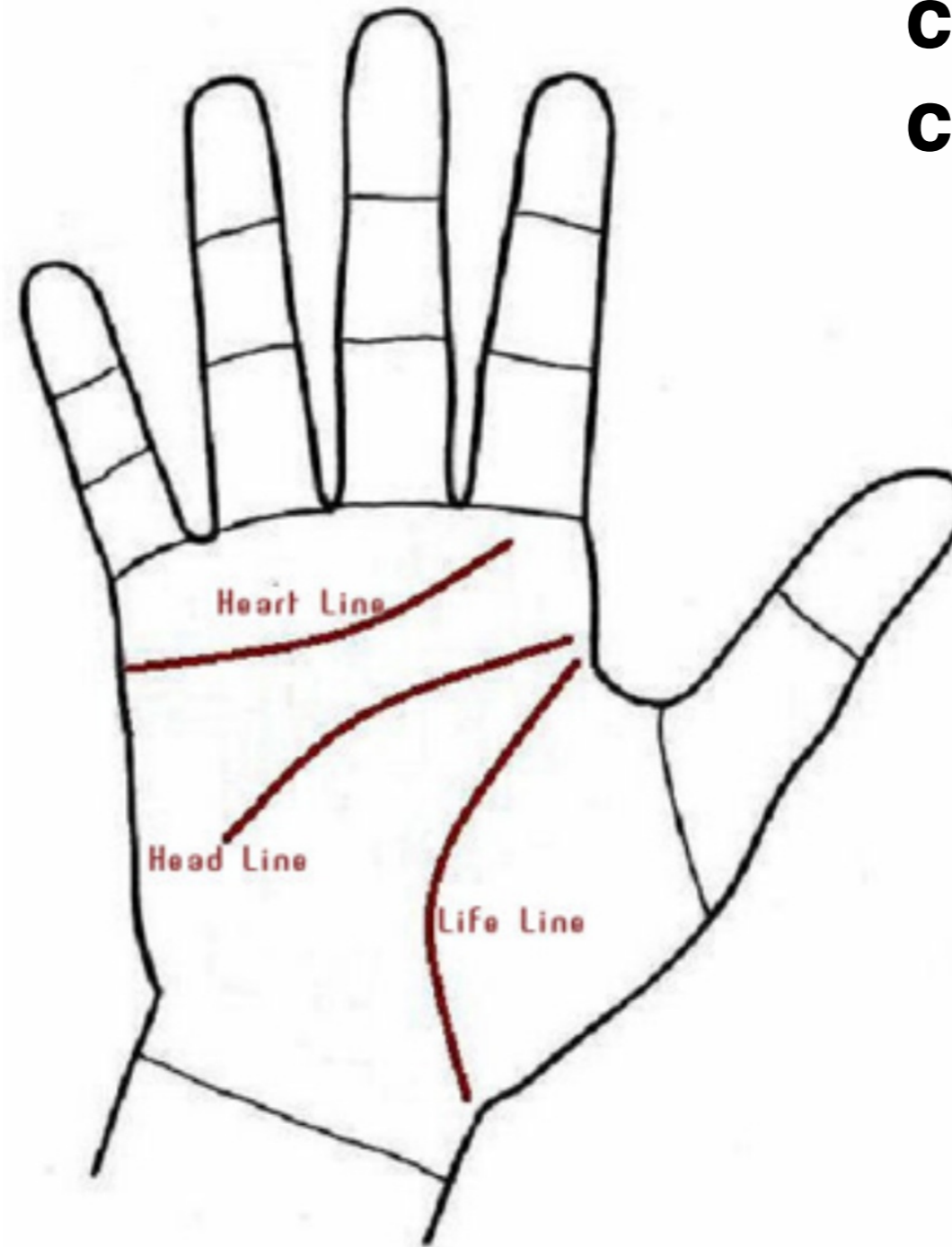
for all citizens in matters relating to
employment or appointment
to any office under the State

تقدیر بدلی جا سکتی ہے

Fate can be changed

भाग्य बदला जा सकता है

**These lines
can be
changed**



تو اگر دیگر شوی او دیگر است

**If you decide to change,
that becomes your fate**

अगर तुम अपने को बदल दो
तो वही तुम्हारी तक़दीर बन जाती है



Dr Sir Mohd Iqbal
1877-1938

ميارا بزم برساحل كه انجا
نوائے زندگانی نرم خيز است
به دريا غلط و با موجش دراويز
حيات جاودان اندر ستيز است

نه كر آرام ساحل پر وہاں تو
ہیں مدہم نغمہ ہائے زندگانی
لپٹ جا بحر کی موجوں سے غافل
تگ و دو ہے حیات جاودانی

Poetic Urdu rendering by Mohd Rija

न कर आराम साहिल पर वहाँ तो
हैं मधम नगमा-हा-ए ज़िंदगानी
लिपट जा बहर की मौजों से, गाफ़िल
तग-ओ-दौ है हयात-ए जाविदानी

Lipat ja baher ki maujon se ghafil,
Tag-o dau hai hayaat-e jaanwidaani.

**Plunge in the sea, battle with the waves;
Success is won in strife.**



For that,
let us see
how 'I'
(each one of us)
have to
Make
My Choice



بارش کا قطرہ
سمندر میں
گرنے والا ہے

**Rain drop
falling in
the ocean**

Option 1:

To actively mingle with the waves
and add to their energy



Option 2 - Be inactive deep in the ocean bed, inside a shell



سمندر کی
تہ میں جا
کے خاموش
اور بے عمل
ہو جاؤ
اور اپنی
بناؤٹی آبرو
پر بیجا فخر
کرتے رہو



اور عمر کے آخر حصہ میں یہ سوچ کر پچھتا تے رہو کہ
میری خاموش محبت کو سلیقہ ہی نہ تھا

اور میرے ایک کونے میں
خاموش و بے عمل بیٹھے رہنے سے
سمندر کو بھی نقصان ہوا
اس کی لہروں میں تلاطم کم رہ گیا

ڈاکٹر سر اقبال

کی ترک تگ و دو قطرے نہ
تو آبرو گوہر تو ملی
آوارگی فطرت بھی گئی
اور کشمکش دریا بھی گئی

Dr Sir Iqbal



کی ترک تگ و دو قطرے نے تو آبرو گوہر تو ملی
آوارگی فطرت بھی گئی اور کشمکش دریا بھی گئی

**Though the drop got pearl's dignity,
by abandoning struggle,
It lost the knack for perseverance
and passionate zeal &
positive energy in the ocean**

zfi
ZakatIndia.org

Sea is same for all

**Some take Pearls,
Some take Fish,
Some come out just with wet legs.**

**Life is common for all,
We get what we try for ...**

Sardar Amarjit Singh
by Whatsapp

**Here, replace
Sea
by
UPSC**

Says God to human beings:

**Dip yourself deep inside
your heart, mind and conscience
and explore the purpose of life.**

**Even if you are not able
to fully identify yourself with
Me,
at least, be conscious of
your own full worth.**

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا، نہ بن، اپنا تو بن

Allama Iqbal

अपने मन में डूब कर पा जा सुराग-ए ज़िंदगी
तू अगर मेरा नहीं बनता, न बन, अपना तो बन

**Apne man mein doob kar pa ja suraagh-e zindagi
Too agar mera nahin banta, na ban, apna to ban.**

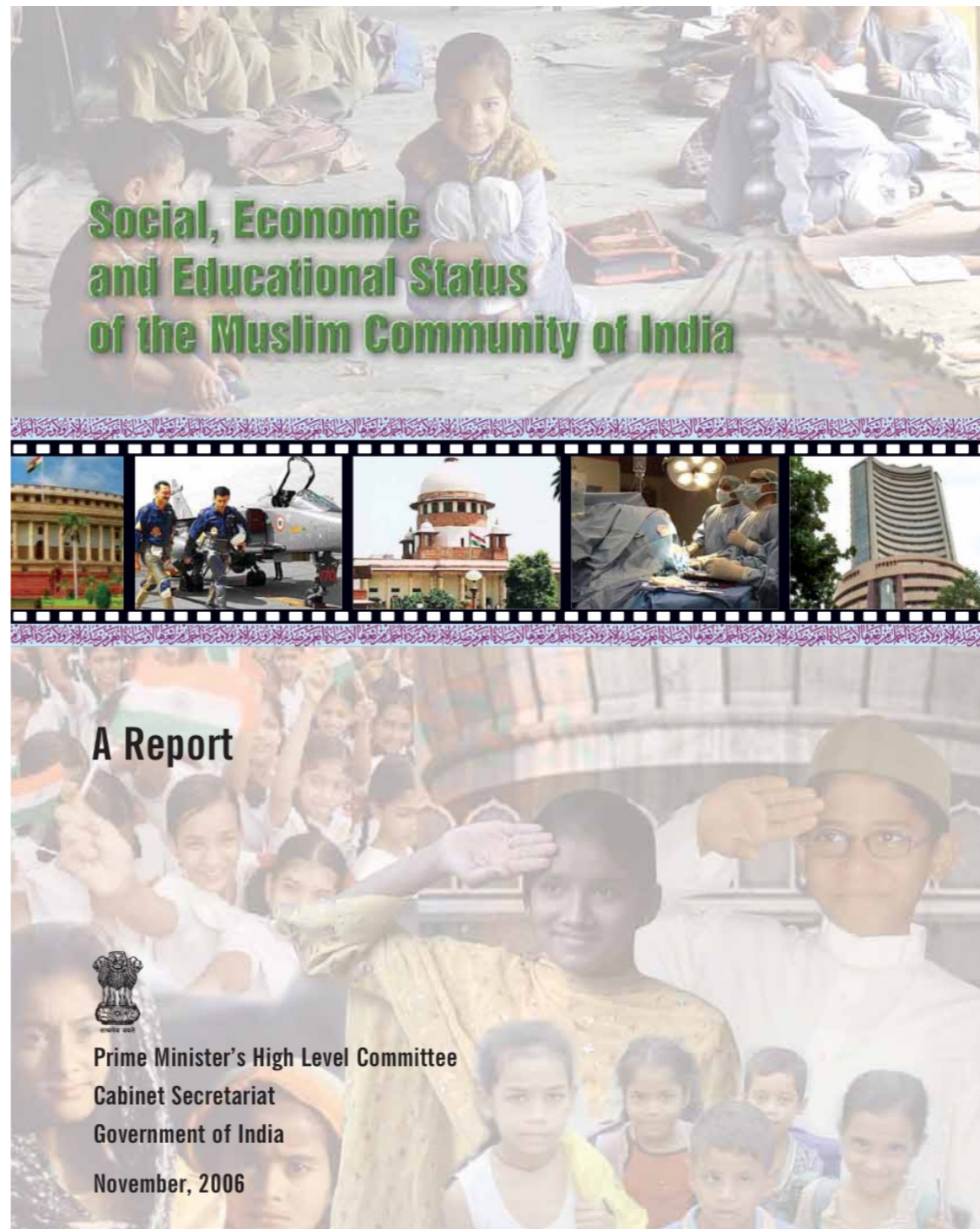
Suraagh: Trace, Track, Sign

2.28 & 48

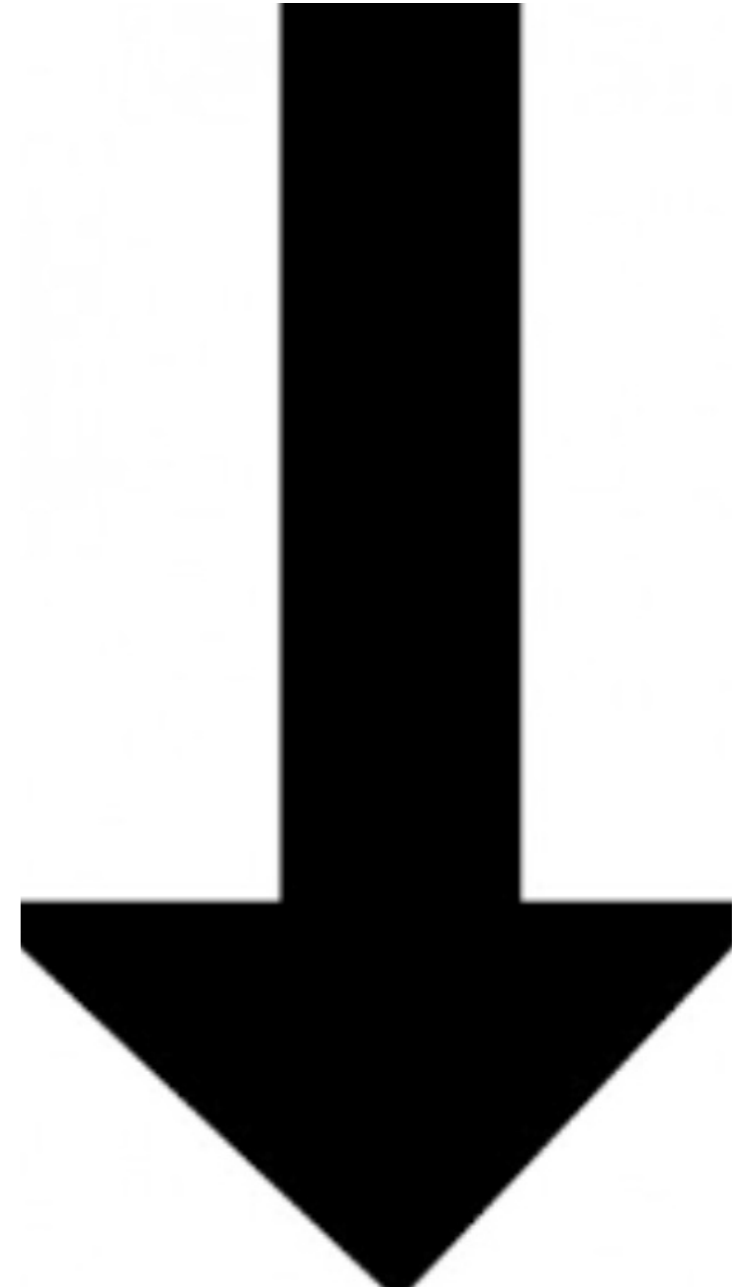
**No intercession
will be accepted**



Justice Sachar



Sachar Committee's Findings



Muslims going down in every field of development

Reason

**Very low presence
in Governance**

Seats in Lok Sabha:

543

**National Muslim Population
(as per Census)**

14.2%

**Hence there should be
Muslims in the Lok Sabha**

77

**Average no. of Muslims in LS
1952 to 2014**

25

Reason:

**Muslim pre-dominant constituencies of
Parliament, Assemblies
and Municipal Corporations
are reserved for Scheduled Castes**



Maharashtra Assembly Constituencies

Aurangabad (West)

Muslims 25%

Dharavi

Muslims 22%

Kurla

Muslims 19%

Bhusawal

Muslims 15%

RESERVED



Maharashtra Assembly Constituencies Not Reserved

Sakoli

SCs 20%

Muslims 1%

Hingna

SCs 18%

Muslims 2%

Ramtek

SCs 16%

Muslims 2%

Chimur

SCs 15%

Muslims 2%

In Uttar Pradesh

Nagina

Lok Sabha constituency

has state's highest percentage of Muslims

53.5% Muslims

It is reserved for SCs

Assam Lok Sabha Constituency
आसाम लोक सभा क्षेत्र

Karimganj
करीमगंज

आरक्षित Reserved

Muslim मुस्लिम 52.3 %

SCs अनुसूचित जाति 12.95 %

Assam Lok Sabha Constituency
आसाम लोक सभा क्षेत्र

आरक्षित नहीं है
Not Reserved

Muslims मुस्लिम

Dibrugarh डिब्रूगढ०

4.5 %

Jorhat

जोरहट

5 %

Rajasthan Assembly

Jaipur

Bagru

Muslims 22%

Reserved

Karnataka Lok Sabha Constituency

	Muslims	SCs
Gulbarga (Reserved)	20%	22%
Chik Ballapur	9%	22%

بہار اسمبلی

Bihar Assembly Constituencies

بگھا زرود

Reserved:

Bagaha

Muslims 23 %

مسلم آبادی

SC 14 %

شدیولڈ کاسٹ آبادی

بلیا غیر زرود

Not reserved:

Balia

Muslims 3 %

SC 19 %

दिल्ली

आरक्षित नहीं है
मंगोलपुरी

अ० जा०

34%

मुसलमान

6%

सीमापुरी
आरक्षित है

28%

18%



West Bengal Assembly

کھرگرام

Reserved:
Khargram

Muslims 50 %
مسلم آبادی

SC 23 %
شڈیولڈ کاسٹ آبادی

طوفان گنج

Not reserved:
Tufanganj

Muslims 16 %

SC 53 %

تفصیل کے لئے سچر رپورٹ کے مندرجہ ذیل صفحات ملاحظہ کریں

**For details
Please read
Sachar Committee Report**

**Foreword: paras 5 &6
Chapter 2: Page 25 &
Appendix 2.1
Chapter 12: page 241**



Justice
Sachar

De-reserve constituencies with substantial Muslim influence

Appoint the next Delimitation Commission
with clear time-bound mandate to remove these anomalies.
(Sachar Committee Report)

Ministry of Law

۴۔ مسلمانوں کے غلبہ والے ان انتخابی حلقوں کو جنہیں شیڈولڈ کاسٹ کے لئے ریزرو کر دیا گیا ہے، انہیں ریزرویشن سے آزاد کیا جائے۔ ان گڑبڑیوں کو درست کرنے کے لئے فوری طور سے

اگلا حد بندی کمیشن تشکیل دیا جائے

(وزارت قانون کی ذمہ داری)

جسے واضح ہدایات کے ساتھ مقررہ میعاد میں کام مکمل کرنے کا ذمہ سونپا جائے۔

www.zakatindia.org

'Why not delimitation commission?'

On a day when the PM gave the go-ahead for the 7th pay commission, Muslim leaders demanded a Delimitation Commission, as suggested by the Sachar Committee, to take a relook at assembly constituencies with high Muslim population reserved for SC candidates. The Sachar Committee had noted that the matter was in the purview of the Delimitation Commission. On September 16, when Muslim leaders met the PM about the communal violence in Muzaffarnagar, Zakat Foundation of India's president Syed Zafar Mahmood had reminded Manmohan Singh about the anomaly. "The PM told us that in view of the upcoming election how can a delimitation commission be appointed now?" said Mahmood.

Rakhi Chakrabarty

Times of India report of Dr. Syed Zafar Mahmood's meeting with Prime Minister Dr Manmohan Singh

اس مدعے پر ڈاکٹر سید ظفر محمود نے اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سے گفتگو کی --- ٹائمز آف انڈیا میں رپورٹ

مسلم نمائندگی کو پارلیمنٹ اور اسمبلی میں روکنے کی سازش

پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی غلط حد بندیوں پر حکومت خاموش کیوں؟ سچر کمیٹی کی سفارش کے بعد بھی حد بندی کمیشن نے کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟ سچر کمیٹی کے اہم رکن اور زکوٰۃ فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ظفر محمود نے کہا کہ کانگریس کے نائب صدر راج گاندھی، مرکزی وزیر سلمان خورشید اور کے رحمن خان نے خاموشی سے کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے لیکن اب تک عملی اقدام نہیں



ممتاز عالم رضوی

نئی دہلی: ملک کے ۲۵ کروڑ مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے کی سازش صرف سرکاری نوکریوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں اور سرکاری اسیکیموں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا دائرہ مسلم نمائندگان کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں جانے سے روکنے تک پھیلا ہوا ہے۔ مسلم نمائندگان کے ساتھ کی جانے والی اس سازش کا انکشاف پہلی بار سچر کمیٹی نے نومبر ۲۰۰۶ء میں اپنی پیش کردہ رپورٹ میں کیا تھا۔ اس کے مطابق پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی حد بندیاں اس انداز سے کی گئی ہیں کہ جہاں مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے وہاں سٹیٹس درج فہرست ذات (ایس سی) کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں اور جہاں درج فہرست ذات یعنی ذاتوں کا فیصد زیادہ ہے اسے جزل رکھا گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلم آبادی کے تناسب سے لوگ سبھا کی کل ۵۴۳ سیٹوں میں سے تقریباً ۷۳ سیٹوں پر مسلم نمائندگی ہونی چاہئے لیکن یہ ۲۵ سے ۳۰ سیٹوں پر سمٹ جاتے ہیں۔ یہی حال ملک کی اسمبلیوں کا ہے جہاں مسلم نمائندگی کا فیصد بہت کم

ہے۔ سچر کمیٹی کے اہم رکن اور زکوٰۃ فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ظفر محمود نے سچر کمیٹی کی رپورٹ کے بعد کافی جدوجہد کی لیکن ۷ سال سے زیادہ کا وقت گزر جانے کے باوجود حکومت ہند نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی اور نہ ہی حد بندی کمیشن نے اس کا نوٹس لیا۔ ڈاکٹر ظفر محمود نے انقلاب بیورو نے کہا کہ جب ہم نے یہ مسئلہ راج گاندھی کے سامنے پیش کیا تو انھوں نے اعتراف کیا کہ یہ غلط ہے لہذا اس پر کارروائی ہونی چاہئے تاکہ صحیح حد بندی ہو سکے۔ انھوں نے کہا کہ اس موقع پر مرکزی وزیر سلمان خورشید اور کے رحمن خان بھی موجود تھے، انھوں نے بھی وعدہ کیا تھا کہ اس پر

○ ملک کے ۲۵ کروڑ مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے کی سازش صرف سرکاری نوکریوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں اور سرکاری اسیکیموں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا دائرہ مسلم نمائندگان کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں جانے سے روکنے تک پھیلا ہوا ہے۔ مسلم نمائندگان کے ساتھ کی جانے والی اس سازش کا انکشاف پہلی بار سچر کمیٹی نے نومبر ۲۰۰۶ء میں اپنی پیش کردہ رپورٹ میں کیا تھا۔ اس کے مطابق پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی حد بندیاں اس انداز سے کی گئی ہیں کہ جہاں مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے وہاں سٹیٹس درج فہرست ذات (ایس سی) کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں اور جہاں درج فہرست ذات یعنی ذاتوں کا فیصد زیادہ ہے اسے جزل رکھا گیا ہے۔

کارروائی ہوگی لیکن ۱۵ دن سے زیادہ وقت گزر گیا اب تک کوئی جواب نہیں مل سکا۔ انھوں نے کہا کہ ستمبر ۲۰۱۳ء میں ہم نے ایک وفد کی شکل میں وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سے بھی ملاقات کی تھی لیکن ان کا جواب تھا کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا کیونکہ اب الیکشن قریب ہے۔ ڈاکٹر محمود نے کہا کہ اگر حکومت چاہے تو غلط حد بندیوں کو درست کرنے کے لیے حد بندی کمیشن کو ہدایت کر سکتی ہے اور یہ درست ہو سکتا ہے کیونکہ اس کا انتخابی امور سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ۲۳ نومبر کو کانگریس کے نائب صدر راج گاندھی نے اقلیتوں کے نمائندگان کے ساتھ ایک میٹنگ کی تھی تاکہ عام انتخابات ۲۰۱۴ء کے لیے تیار کیے جانے والے کانگریس کے انتخابی منشور میں اقلیتوں کے مسائل شامل کیے جاسکیں۔ اس میٹنگ میں ہم نے مسلمانوں کے ۲۰ ذاتی مسائل تحریری طور پر پیش کیے لیکن سب سے اہم مسئلہ پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی غلط حد بندیوں کا تھا۔ انھوں

پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی الیکشن کمیشن کو اس پر کوئی اعتراض ہو سکتا ہے باوجود اس کے وزیراعظم نے اسے ٹال دیا۔ علاوہ ازیں سچر کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق اتر پردیش کے اسمبلی حلقہ ہاپوڑ میں ۲۳ فیصد ایس سی اور ۲۸ فیصد مسلم، نجیب آباد میں ۲۳ فیصد ایس سی اور ۲۹ فیصد مسلم، گنگینہ میں ۲۱ فیصد ایس سی اور ۴۲ فیصد مسلم، کول میں ۲۰ فیصد ایس سی اور ۲۶ فیصد مسلم، خلیل آباد میں ۲۰ فیصد ایس سی اور ۲۴ فیصد مسلم، منکا پور میں ۱۶ فیصد ایس سی اور ۱۸ فیصد مسلم، جانشہ میں ۱۶ فیصد ایس سی اور ۳۶ فیصد مسلم اور فرید پور میں ۱۶ فیصد ایس سی اور ۲۳ فیصد مسلم آبادی ہے۔ یعنی ذاتوں کا فیصد کم ہے اور مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے باوجود اس کے یہ تمام سٹیٹس درج امیدواروں کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں، مطلب یہ کہ یہاں سے مسلمان الیکشن نہیں لڑ سکتے۔ اب اس کے برعکس کا منظر دیکھئے۔ اتر پردیش کے اسمبلی حلقہ مرہان میں ۲۹ فیصد ایس سی اور ۲۳ فیصد مسلم، گڑھوال میں ۲۴ فیصد ایس سی اور ۱۵ فیصد مسلم، لال گنج میں ۲۲ فیصد ایس سی اور ۱۹ فیصد مسلم، ہردوئی میں ۲۰ فیصد ایس سی اور ۱۸ فیصد مسلم، حیدر گنج میں ۱۹ فیصد ایس سی اور ۱۴ فیصد مسلم، تھرولی میں ۱۵ فیصد ایس سی اور ۱۳ فیصد مسلم آبادی ہے لیکن ان سیٹوں کو ریزرو نہیں کیا گیا جبکہ انھیں درج امیدواروں کے لیے ریزرو ہونا چاہیے تھا۔

Rahul Gandhi assures Muslims: De-reservation of Muslim dominated constituencies shall be referred to Delimitation Commission

Submitted by admin4 on 23 December 2013 - 7:26pm

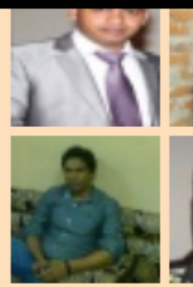
India Politics | Indian Muslim

By TwoCircles.net Staff Reporter,

New Delhi: After a daylong interaction with Muslim leaders drawn from across India, the government has decided that the matter of de-reservation of parliamentary and assembly constituencies with substantial Muslim population, as recommended by the Sachar Committee, shall be referred to the Delimitation Commission.

This matter will also be highlighted in the Congress Manifesto for 2014 Lok Sabha elections.

**But
nothing
happened**



Facebook s

Adverti

Re
Indi
co
in Indi
adver
info@

Advertise
TwoCircles
contact us
info@Two

Conclave

**How Government and Business can change
to provide Indian youth with the opportunities they deserve**

Organized by Citizens for Accountable Governance (CAG)



Ek Bharat

Presentation by
Dr Syed Zafar Mahmood
President
Zakat Foundation of India
New Delhi
www.zakatindia.org

Ahmedabad 29 June 2013

About measure to be taken for Muslim uplift
ZFI briefed the new Prime Minister
even as he aspired for that position



Presentation is available on rediff.com

NDTV



Petition to PM - please sign online



De-reserve Muslim predominant constituencies

مسلمانوں کے اثر والے انتخابی حلقوں کو رزرویشن سے آزاد کیا جائے

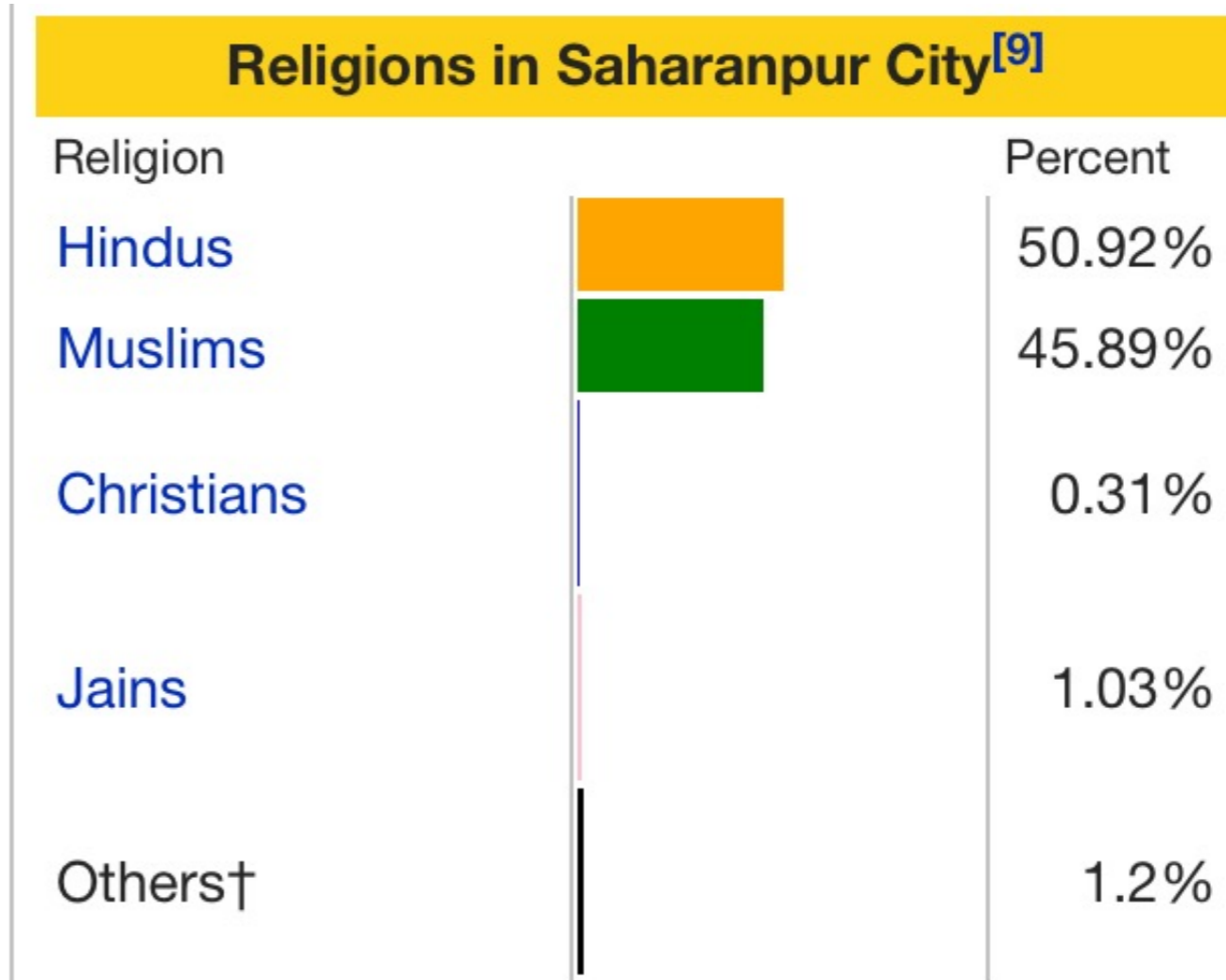
94.5

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

Verily,

**with every difficulty
there is relief**

Saharanpur Model



With the help of indefatigable documentation prepared by ZFI it forced the Election Commission to change its decision to reserve Saharanpur Constituency.



दिल्ली नगर निगम

Municipal Corporation of Delhi

For the 2017 MCD Elections, ZFI has served upon the Delhi Election Commissioner a 10-page advance notice asking him to delimit the Wards as required by law and remove the anomalies otherwise, if it doesn't do that, ZFI will go to the court.



دل پینا بھی کر خدا سے طلب
آنکھ کا نور دل کا نور نہیں

*Dil-e beena bhi kar Khuda se talab,
Aankh ka noor dil ka noor nahin.*

Seek from God also a seeing heart,
Eye vision is not always heartfelt.



**Who reserves
or de-reserves
these constituencies ?**

In India

who rules the nation ?

More than 90 %
of **Policy Formulation & Law Making**
& **Decision Making**
is done by the **Bureaucracy**







You can sit in his place

ZakatIndia.org



CAN BE HIM



Can sit in this seat

Can sit on either side here





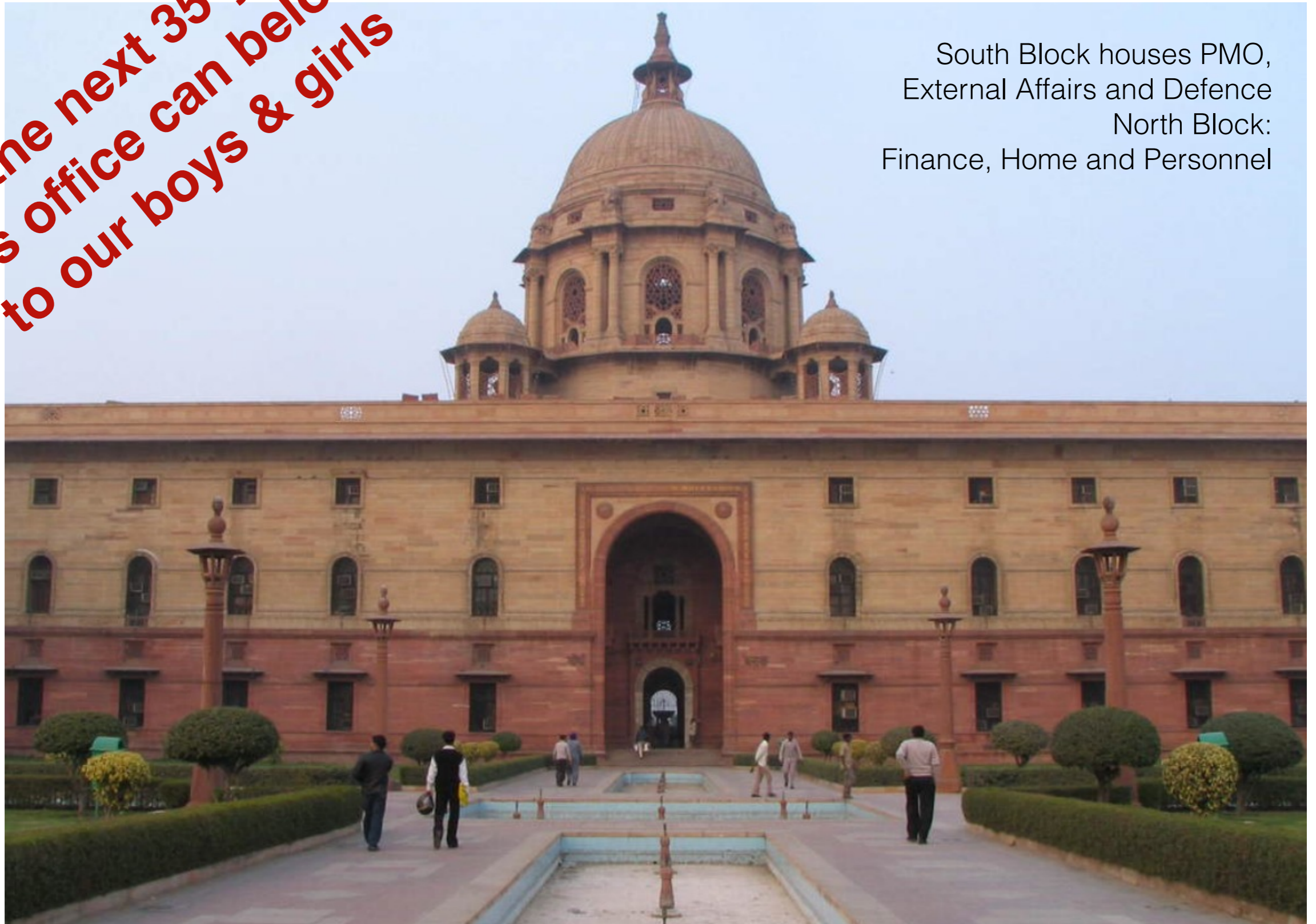
Can sit in her place



**In this photo, you should sit
on the right side**

ZakatIndia.org

**For the next 35 years
this office can belong
to our boys & girls**



South Block houses PMO,
External Affairs and Defence
North Block:
Finance, Home and Personnel



Corridors of
POWER

**CAN BELONG
TO YOU**

ZakatIndia.org

For our community



**Larger purpose of joining
Civil Services
is not employment
but
Empowerment of the Community**

**You can surely become
doctor, engineer,
chartered accountant, advocate,
teacher, professor,
computer expert**

**But on top of each one of them
is sitting a
Government Officer**

Through getting into the
Civil Service

You don't only obtain a
suitable job



You also

EMPOWER

the deprived community

**Our boys & girls can sit in the
HRD & Law Ministries
and retain
AMU's Minority Character**

**Our boys & girls can be the
District Magistrate
and don't let injustice
be meted out to anybody**

Our boys & girls can be the
Superintendent of Police
and
don't let any undeserving
arrest be made

**Our boys & girls can sit in
various ministries
and ensure implementation of
Sachar Committee's
Recommendations**



**Our boys & girls can sit in the PMO
and
help the PM oversee the
Prevalence of Development
across India**



**Our boys & girls can be in the
Chief Minister's office
and get Waqf properties
be vacated
from Government occupation**

**This is not happening
because
We are happily sitting
Not working hard
and systematically**

Let us work hard
and spread Our boys & girls in the nation
and claim our share
in the Beauty of God's world

Let us empower ourselves
to restore justice
to the deprived

Let us leave behind an
enviable legacy

We can prove ourselves to be
indispensable
to the nation

Yes, we can

Let us answer
the call of duty

The current ground reality

Every year 1.1m (11 lakh) candidates
appear for Civil Services Exam
conducted by
Union Public Service Commission

Out of that
1200 are selected,
every year

**India has
14.2% Muslims**

A that rate
Out of 1200
170 should be Muslim

**But
not more than
25-38 Muslims are selected
every year**

@ 14.2%
1,56,000
Muslims
should appear
at the
UPSC's
Civil Services Exam
every year

**But
Less than 2,000 Muslims
participate**

तो ... ज़िम्मेदारी हमारी ही है

**So, responsibility lies
on our shoulders**

ہمیں اپنی توجہ مرکوز کرنی ہے
ہمیں دھیان کेंدريت کرنا ہے

یونین پبلک سروس کمیشن سंघ लोक सेवा आयोग





UPSC

We have to concentrate on



सत्यमेव जयते

Government of India

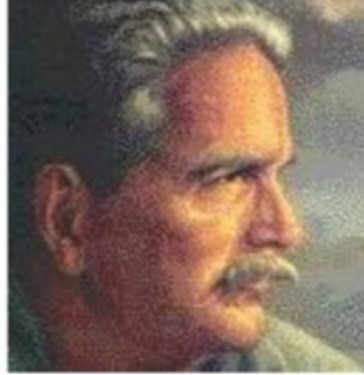
Union Public Service Commission

In 1883,
Sir Syed Ahmad Khan
established

**Mohammedan
Civil Services Fund
Association**

**It had 500 members -
Each contributed Rs 2 annually**

**Using that money he used to send
15 youth every year to London
for writing Indian Civil Service Exam**



اپنی دُنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سر آدم ہے، ضمیر کُن فکاں ہے زندگی

Apni Dunya Ap Paida Kar Agar Zindon Mein Hai
Sirr-E-Adam Hai, Zameer-E-Kun Fikan Hai Zindagi

If you consider yourself to be a really 'living' person, create a world by yourself. Such proactivity is the essence of human life which must manifest godly quality of creation.

Dr Sir Iqbal

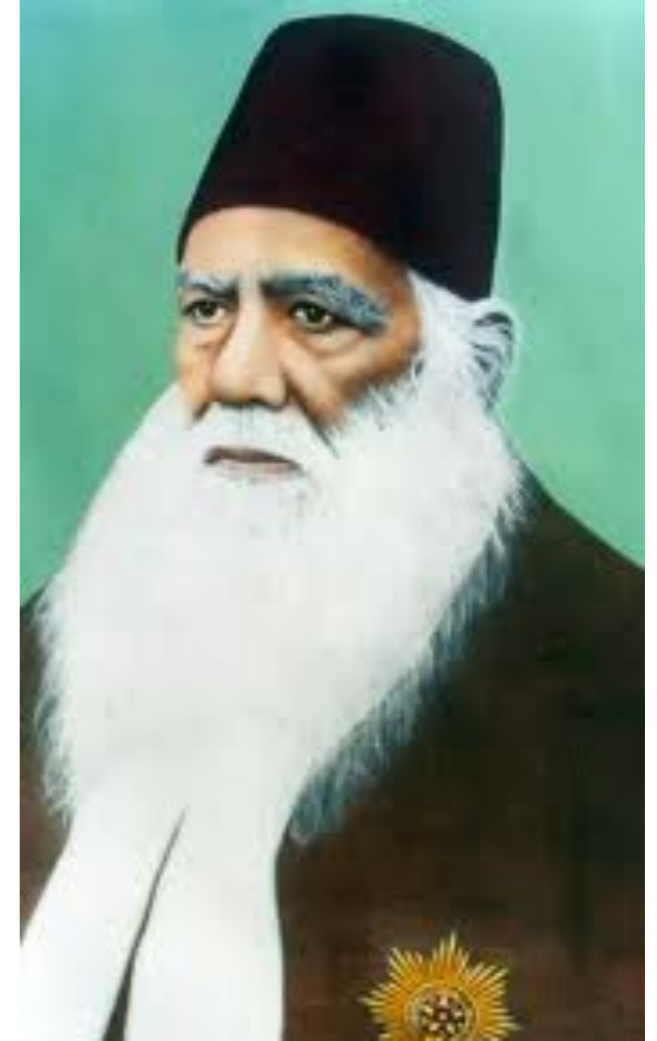
iqbalindia.org

Established in 2008

ZFI's

SIR SYED

COACHING & GUIDANCE CENTRE FOR CIVIL SERVICES



**Every year in November,
ZFI opens up
online enrollment of fresh candidates**

**All-India Written Test & Interview
are held on last Saturday &
Sunday of the next April**

**The candidates so
selected are known as
ZFI Fellows**

All of
India's most successful
professionally run
coaching institutes
for civil services are

located in Delhi

**Most of them in
Mukherjee Nagar
near Delhi University**

Adjacent to Mukherjee Nagar

**ZFI has hired
3 multi-storied buildings
which are being used as
ZFI Fellows hostels**

For these hostels, ZFI pays building rent, furnishes these, installs fans, coolers, fully equips the kitchen, pays salary of cook & other staff.

Boys contribute, buy vegetables etc and get daily food cooked.

For girls - Separate Hostel लड़कियों के लिए अलग होस्टेल है



ZFI Civil Service Fellows batch 2010



Shah Faesal standing in middle row, third from left
His father was killed by militants in Kashmir

Shah Faesal IAS Topper 2010

ZakatIndia.org





**Shah Faesal
topped in India**

2016

17 Successful Candidates of Zakat Foundation of India



Dr Husain M. Rahman -WB

UPSC Result
declared on
10 May 2016



Farha Hussain - Rajasthan



Mohd Arshad - Jharkhand



Ansar Ahmad Shaikh- Maharashtra



Minhajuddin Nizami- UP



Ashar Ahmad-UP



Arish Bilal- UP



Anna Sosa Thomas - Kerala



Benson Samuel Ninan - Kerala



Dr Ibson Shah I- Kerala



Ashif Anakorth- Kerala



Asim Anwar - Karnataka



Syed Junaid Aadil - J&K



Dr Basharat Qayoom - J&K



Dr Bilawal Shafiq Chowdhary- J&K



Shakil Ahmed Ganie- J&K



Deeba Farhat - J&K

Hindustan Times 20 May 2016

Foundation helps minority students crack civil services

<http://www.hindustantimes.com/delhi/foundation-helps-minority-students-crack-civil-services/story-tkKT8NcBJtmaAWngmpomnL.html>

Foundation helps minority students crack civil services

Sohil Sehnan
ssohil.sehnan@hindustantimes.com

NEW DELHI: The rising number of candidates from minority communities cracking civil services exam has given hopes to other aspirants eyeing the most coveted government job. Helping them chase their dreams is the Zakat Foundation India (ZFI) in Okhla, which was established in 1997, that funds for their coaching.

Every year 35-40 candidates between the age of 22 and 27 are shortlisted for the fellowship. As soon as the Union Public Service Commission (UPSC) results were declared for the 2015 batch, where 17 students supported by the foundation featured on the list, it received numerous calls from aspirants seeking their help. For the 2016 examinations, the ZFI has established four centres Srinagar, Kerala, Kolkata and Delhi to conduct the test to shortlist candidates eligible for funding. The last exam for free coaching is scheduled to be held on June 21.

number is likely to rise further. "Most of the people drop their plans to appear in civil services exam because of financial problems. The foundation has helped many students crack the country's most prestigious exam. Even those who are financially sound are applying for it now," said Mohammad Ashraf Mir, who has applied for coaching this year.

"Most of the people drop their plans to appear in civil services exam because of financial problems. The foundation has helped many students crack the country's most prestigious exam. Even those who are financially sound are applying for it now," said Mohammad Ashraf Mir, who has applied for coaching this year.

During its eight years long journey, it has produced many successful stories, where candidates from different backgrounds have excelled in the exam. So far around 76 candidates including 68 Muslims and eight Christians have cracked the exam with the help of its funding.

Shah Faesal, the first Kashmiri to top civil services in 2009 was also a ZFI fellow. It also helped



It's overwhelming to hear success stories year after year. Our students come back to donate money to the foundation. Helping students is not possible without their contribution.

SYED ZAFAR MAHMOOD, founder

Waseem Akram, an IPS from 2012 batch too. He was the first from Takhtpurallah, a remote village in UP's Moradabad district, to make it to the final list.

In the previous examinations (2014 and 2015), half of the shortlisted candidates cracked the civil services examinations, while a few of the remaining students got selected in various state level civil examinations.

The scheme of providing coaching to candidates has been named after Sir Syed Ahmad Khan, who had initiated the idea of helping

students crack civil services in 1883 and founded Mohmmadan Civil Services Fund Association which had 500 members. All the members donated two rupees each annually to send 15 students to England for Indian Civil Service (ICS) exam, said Syed Zafar Mahmood, founder of ZFI.

"Every year we receive around 1,100 applications for the fellowship. It is challenging to ensure 90% of tuition fee is paid. Earlier, we used to fund 100% fee but due to some reasons we curtailed it by 10%," said Syed.

"Without the help of the foundation, it would have been impossible to crack the civil services. I hope to help the academy in whichever way possible so that they can help others," Dr Bilawal Sheikh Chowdhary, one of the 17 candidates from the 2015 batch.



Aspirants appear for this year's Srinagar centre.

Times of India

11 May 2016



Zakat Foundation's Super 17 shine at civils

Eram Agha | TNN | May 10, 2016, 10.06 PM IST



Aligarh: It was a day of fireworks at New Delhi's Mukherjee Nagar-based Zakat Foundation - an organization devoted to increasing the number of civil servants in India, whose 17 candidates made to the final list of civil services examination on Tuesday. The organization, which selects candidates for coaching after an exam conducted at centres situated in areas of concentration of Muslim population, had coached a total of 35 candidates. Significantly, 16 of its students had also cleared the prestigious exam even last year.

The candidates who cleared the exam this year include Farha Husain from Rajasthan, Mohd Arshad from Jharkhand, Ansar Ahmad Shaikh from Maharashtra, Minhajuddin Nizami, Ashar Ahmad, Arish Bilal from Uttar Pradesh, Anna Sosa Thomas, Benson Samuel, Dr Ibson Shah and Ashif Anakarth from Kerala, Asim Anwer from Karnataka, Syed Junaid Adil, Dr Bashit Qayoom, Dr Bilalwal Shafeeq Chowdhury, Shakil Ahmad Ghani, and Deeba Farhat from Jammu and Kashmir and Hussain Mehedi Rahman from West Bengal.

The organization's founder, Zafar Mahmood, who was in Aligarh to encourage and inspire AMU students to prepare for civil services exam, told TOI, "Political representation of Muslims is very low because constituencies of Muslim majority areas are mostly reserved for SC/ST candidates. The Sachar Committee had asked for referring this anomaly to the Delimitation Commission. Similarly, sufficient number of Muslims are not appearing for civil services exam after a well-directed training. . The effort needs to be made by sincere community leaders and well-wishers."






that the potential of people in these regions is very good. Then a test is held in Delhi for the Muslim aspirants from the rest of India. After the results are out, good performers are taken in and are provided with residential as well as coaching facilities in New Delhi's Mukherjee Nagar. A monthly report card of each candidate is maintained to track his or her performance."

Since Independence, there have been just four Muslim toppers of civil services exam and one of them, Shah Faesal from Kashmir who topped the exam in 2009, was coached by this foundation.









According to Mahmood, a lack of information and confidence in the system has led to disinterest of Indian Muslims in the civil services exam. "Ever since I joined the services in 1977, I made it a point to visit AMU, Jamia Milia Islamia and other minority institutes to encourage Muslim students for taking the exam. I met students and encouraged them to become part of the policymaking system and governance," he said.



2015

Ghuncha Sanobar	Uttar Pradesh	
Noorul Hasan	Uttar Pradesh	
Nabeel Ahmad Saad	Bihar	
Modassar Shafi	Bihar	
Ansari Shakeel Ahmed	Maharashtra	

Raunaq Jamil Ansari	Jharkhand	
Ehtesham Waquarib	Lharkhand	

Afaq Ahmad Giri	Jammu & Kashmir	
Ch. Mohd Yasin	Jammu & Kashmir	
Safeer Karim	Kerala	
Dr Simi Mariam George	Kerala	
Roshni Thomson	Kerala	
U. Uday Kiran	Andhra Pradesh	
Esther Shalom Simick	West Bengal	
Zainab Sayeed	West Bengal	

2014

As part of the 'ZFI Fellowship' 13 of our 23 students sponsored by ZFI have now been inducted into the Civil Services per the final 2014 results.

Ms. Sana Akhtar (U.P.)



Shiraz Daveshyar (Delhi)



Ms. Afsana Perween (Jharkhand)



Raja Yakoob Farooq (J&K)



Modassar Shafi (Bihar)



Johny Tom Varghese (Kerala)
Stood 8th in India



Afaq Ahmad Giri (J&K)



Md Moin Afaque (U.P.)



Unice Ismail (Kerala)



Ehtesham Waquarib (Jharkhand)



Raunaq Jamil Ansari (Jharkhand)



Anees C (Kerala)



Md Iqbal (Bihar)



ZFI's interview rehearsal in progress

for candidates who qualify the written exam



Sana Akhtar was selected in IAS in 2014

One who extends the hand catches it

سول سروسز: جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

جائزہ



ڈاکٹر سید ظفر محمود

سول سروسز امیدواروں کو بہترین استفادہ پہنچانے اور ان تنظیموں کی منفرد استعداد کا بیجا دہرا فائدہ بھی کسی امیدوار کو نہ پہنچے اور اس طرح ملت کے پیش بہا مسائل ذرا بھی ضائع نہ ہوں۔ باہمی گفت و شنید سے یہ تمام تنظیمیں و ادارے ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ

کی پالیسی بنانے اور اس کا نفاذ کرنے کا کام ایسے اشخاص کے ہاتھوں میں دینا ہوگا، جو یا تو سول سروسز کے امتحانات کے طریق کار سے خود گزر چکے ہوں یا سول سروسز کی تیاری کروانے کا کام کئی سال تک کامیابی سے کر چکے ہوں۔ یونیورسٹیوں میں سول سروسز کو چنگ سینئر کو بھی ایک نازل شعبہ تعلیم مان کے ضمنی طور پر وقتاً فوقتاً کلاسوں سے پوسے

حرکت سے متعلق تیسرا ضابطہ قدرت (Newton's 3rd Law of Motion) بھی دراصل اللہ کا ہی قانون ہے، نیوٹن نے صرف اسے انسانیت کے لئے ایجاد کیا تھا۔ اس کے بموجب ہر عمل کے برابر اور مخالف سمت میں رد عمل ہوتا ہے، اس لئے جو انسان کسی کام کے لئے محنت کرے گا اس کا صلہ تو اسے ملنا ہی ہے، ہاں اللہ اس کی شکل طے کرتا ہے۔ میری اس تگ و دو میں اللہ نے برکت ڈالی اور اس کے ثبوت ننانچہ نکلتے رہے۔ یہ ماڈل یا اس سے بھی بہتر طریقہ ملت کے اہل استطاعت خواتین و حضرات کو استعمال کرنا اور گاہ یہاں میں یہ پیشکش کرتا چلوں کہ ملک میں جو لوگ ہوشیار اشخاص چار پانچ سو قابلاً متحمل ہو کر کام کرتے

انگریزی کی کہوت ہے کہ آپ گھوڑے کو تالاب تک تولے جاسکتے ہیں، لیکن اسے پانی پینے کے لئے مجبور نہیں کر سکتے ہیں۔ ملت کے نگہبانوں کو اس کہوت کو بدلنا ہوگا۔ اگر اصطبل سے دلی محبت ہے اور اس کی خوش حالی منظور ہے تو گھوڑوں کو تالاب تک لے جا کر ان کا منہ پکڑ کے تالاب میں ڈال کر انہیں پانی بھی پلانا ہوگا۔ میں 1991 سے 1993 تک وسط ہندوستان میں جوائنٹ کمانڈر تھا۔ وہاں اہل ملت کی خیم آبادی ہے۔ معلوم ہوا کہ آزادی کے بعد سے 1991 تک وہاں کوئی مسلمان نوجوان بھی سول سروسز کے امتحان میں بیٹھا ہی نہیں تھا۔ میں نے کچھ ہم خیال کلر گوفران، پروفیسر صاحبان وغیرہ کو جمع کیا۔ انجمن اسکول میں ایک کمرہ استعمال کرنے کی اجازت مل گئی۔ شہر کے قابل ترین مسلم طلباء و طالبات کی فہرست تیار کی گئی۔ ہم لوگ بعد مغرب ان کے گھروں میں جا کر ان سے گفتگو کرتے، انہیں قائل کرتے کہ سول سروسز کے امتحان میں جا کر ان سے گفتگو تیار کر کے بیٹھنے سے صرف چند روزوں کے امتحان میں شامل ہو جائیں گے۔ کوئی بھی نوجوان کسی اتوار بلکہ اس وقت تک کہ

یوپی ایس سی
مسلمان امیدواروں کی کامیابی آج کل موضوع فکر ہے۔ لیس کا احساس و نظیہ ہو رہا ہے کہ آخر کیوں کامیاب نوں کی شرح تین فیصد سے نہیں بڑھتی۔ مردم 201 کے اعداد و شمار بھی تکمیل تک نہیں پہنچے ہیں۔ کے شمار کے مطابق ہندوستان میں مسلمان 910 افسر شاہوں میں سے ننانچہ 2012 کے تھے اس کے برخلاف صرف 122 مسلمان سول سروسز میں فوراً آتا ہے کہ 93 سٹیٹس فو ہونے چاہئیں تھے وہ غیر مسلموں کو لیا لیا لیا نہیں کر لیتا ہوگا کہ یوپی کے ہونے والے امیدواروں میں کم ہوتے ہیں۔ اب بتائیے کہ کے لئے ملت کس کو مورد الزام ٹھہرائے آپ کو۔

جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

سول سروسز میں جا کر ان سے گفتگو تیار کر کے بیٹھنے سے صرف چند روزوں کے امتحان میں شامل ہو جائیں گے۔ کوئی بھی نوجوان کسی اتوار بلکہ اس وقت تک کہ... (Civil) ... (Civil) ...

سول سروسز میں ہماری شمولیت کی اہمیت

ڈاکٹر سید ظفر محمود

تجزیہ

ملک کے اپنے نوجوانوں کو سول سروسز میں پہنچانے کے لیے صرف 2 کروڑ روپے خرچ کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف یا دیکھئے کہ سلطنت عثمانیہ کی کامیابی کا انحصار تھا کہ شہنشاہ وقت اپنے محل میں ہی اینڈرزن اکادمی (Endurun Academy) چلاتا تھا جہاں وہ پوری سلطنت سے جن کے قابل ترین نوجوانوں کو کئی برس ٹریننگ کا انتظام کرتا تھا اور اس کے بعد یہی نوجوان افسر سلطنت کی باگ ڈور سنبھالتے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی گجرات میں 15 برس اور دہلی میں تقریباً 1 برس سے یہی طریقہ اختیار کر رکھا ہے۔ وہ افسر شاہوں سے براہ راست رابطہ رکھتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کام کرنے والے یہی لوگ ہیں۔ جو ادارے و تنظیمیں اس ملی فلاحی ہم میں لگی ہوئی ہیں، ان کو ایک دوسرے سے مستقل طور پر مخفی و تکمیلی تعاون کرنا چاہیے۔ میں دعوت پیش کرتا ہوں ان اداروں و تنظیموں کے ذمہ داروں کو کہ ہم سال میں 2-3 دفعہ مل کر مبادلہ اطلاع و گفت و شنید کر لیا کریں۔ ساتھ ہی میں ملک کے دیگر اہل بصیرت و عمل اور اہل استطاعت اداروں و تنظیموں اور خواتین و حضرات بشمول (چینی کے مولانا ٹائٹس الدین قاسمی کی طرز پر) ملک کے امام و خطیب صاحبان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بڑھ کر آگے آئیں اور اس کا خیر میں شریک ہوں اور اس طرح ملت کے مستقبل کا دھارا تاریکی سے روشنی کی طرف موڑ دیں۔ اگلے ماہ مئی میں یو پی ایس کا اشتہار آنے والا ہے، درخواستیں مانگی جائیں گی۔ ہم سب ملے کر لیں کہ اپنے اپنے حلقے سے کافی تعداد میں گریجویٹ نوجوانوں کو ماہل کریں اور ان کی مالی کفالت کریں تا کہ وہ بھرپور تیاری کر سکیں اور دہلی میں کامیاب ترین اداروں میں کوچنگ حاصل کریں اور اس طرح اگلے 35-40 برس تک اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز ہو کر ملت کے لیے اس کے کھوئے ہوئے حقوق کی بازیابی میں مددگار ہوں۔

نوٹ: مندرجہ بالا مضامین میں مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا ان کی ذاتی ہیں اور ادارہ سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

میں ہمارا حصہ 14.2% ہے تو افسر شاہی اور دیگر سرکاری ملازمتوں میں بھی تو ہمارا حصہ کم از کم 14.2% ہو۔ افسوس کہ اب تک یہ حصہ 2.5% سے کم ہے جس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں کی فیصد سول سروسز کے امتحان میں حصہ لینے والوں میں 1% سے بھی بہت کم ہوتی ہے۔ جامعہ ہمدرد جامعہ ملیہ اسلامیہ، زکوٰۃ فاؤنڈیشن آف انڈیا، اعلیٰ گزٹھ مسلم یونیورسٹی جامعہ ہدایت بے پورج کمیٹی آف انڈیا، مکہ مسجد چینی، کنسرن فورینٹیل پونڈ وغیرہ اداروں کی کوشش کے باوجود ہم ابھی تک پورے ملک سے سالانہ زیادہ سے زیادہ صرف 30-32 مسلمانوں کو ہی سول سروسز میں بھیج پاتے ہیں جبکہ ہر سال تقریباً 1100 نوجوان سول سروسز کے لیے تئین کیے جاتے ہیں۔ اگر ان ملی اداروں نے کوشش نہ کی ہوتی تو کامیاب مسلمانوں کی سالانہ تعداد مزید گر گئی ہوتی۔

آئیے اس مد میں اخراجات و بجٹ کی بات کر لیں۔ جو تھوڑے بہت مسلمان سول سروسز کے امتحان میں بیٹھتے ہیں ان کی تیاری کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے 90% سے زیادہ مالی تنگی کی وجہ سے دہلی میں مقیم ملک کے کامیاب ترین پرائیویٹ پیشہ ورانہ انسٹیٹیوٹس میں کوچنگ نہیں لے پاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان میں سے کامیاب ہو پانے والے افرادی تعداد صفر سے کچھ ہی اوپر ہوتی ہے۔ باقی 10% امیدوار دہلی کے کامیاب ترین انسٹیٹیوٹس میں کوچنگ لے لیتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان میں سے زیادہ تر کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ملک بھر سے جو مسلمان نوجوان دہلی میں مندرجہ بالا کوچنگ کر پارے ہیں ان پر کل سالانہ خرچ تقریباً 2 کروڑ روپے ہوتا ہے جس میں انفرادی مالی استطاعت رکھنے والے چند اور اداروں سے اسپانسر ہونے والے زیادہ تر امیدوار شامل ہیں۔ جن اداروں کو اس کام کے لیے سرکاری مدد ملتی ہے وہاں سے یا تو کامیابی بنتا ہوتی ہے یا وہاں سے زیادہ تر شیڈولڈ کاسٹ اور غیر مسلم ادنیٰ سی ہی کامیاب ہوتے ہیں، لیکن ملت سمجھتی ہے کہ وہاں سے کامیاب ہونے والے سب مسلمان ہیں۔ تو اب لہاں یہ ہے کہ ملک کے 17 کروڑ مسلمان اپنی 18 لاکھ کروڑ روپے کی معیشت میں سے



آپ یقین مانیں کہ حکومت کسی بھسی سیاسی جماعت کی ہو لیکن سرکاری دفتروں میں یہ مسلم

مخالف منفی کارروائی 1952 سے آج تک اسی انہماک سے ہوتی آرہی ہے اور اس عمل کی شروعات اور ہر فائل میں آخری فیصلہ کرنے والے صرف اور صرف سرکاری افسر ہوتے ہیں۔ سچر کمیٹی کی سفارشوں پر زیادہ تر عمل نہیں ہوا، اس وجہ سے کہ سرکاری افسروں نے ان کے نفاذ کو پسند نہیں کیا۔

بننے کے بعد بھی مسلمان اپنے لوگوں کا کام نہیں کرتے، وغیرہ۔ سمجھ لیجئے کہ سچر کمیٹی رپورٹ کے مطابق ہمیشہ ملک میں 25 لاکھ سے زائد مسلمان گریجویٹ نوجوان نوکری کی تلاش میں رہتے ہیں لہذا مسلمانوں میں تعلیم کی کمی وجہ نہیں ہے ان کے سرکاری عہدوں پر نہ ہونے کی۔ وہ یہ کہ مسلمانوں کو سرکاری عہدوں پر بٹھانے کے بیچھے ہمارا اصل اور بڑا مقصد افراد کو روزگار مہیا کرنا نہیں ہے بلکہ ملت کو با اختیار بنانا ہے۔ سو ہم ہمارے ملک میں بت پرستی رائج ہے جو کرسی پر بیٹھا ہے وہ دیوتا ہے لہذا اسے خوش رکھنا ماتحتوں کا فریضہ ہے چاہے اعلیٰ افسر اپنی زبان سے ایسا کرنے کے لیے کچھ کہے یا نہ کہے۔ آئیے صدق دل سے لگ جائیں اس ہم کو آگے بڑھانے میں کہ اگر قومی آبادی

میں نور مسجد کے انہماک کے لیے افسر یہی بتاتے رہے کہ ہائی کورٹ کے آرڈر کی وجہ سے ہوا ہے اور اسی بنیاد پر مذہبی کمیٹی کی سفارش پر لٹیفٹ گورنر سے فائل پر دستخط کروا لیے گئے لیکن بعد میں حق اطلاع قانون کے تحت معلوم ہوا کہ مذہبی کمیٹی میں سب سرکاری افسر تھے جن میں ایک بھی مسلمان نہیں تھا اور یہ کہ ہائی کورٹ کا آرڈر ایسا نہیں تھا۔ پھر اس بنیاد پر جب ہائی کورٹ کی توجہ دلائی گئی تو کھلی عدالت میں وضاحتی اعلان ہوا کہ ہائی کورٹ سے ایسا کوئی آرڈر نہیں دیا گیا۔ اذہر سیاسی نمائندوں کو شوق بھی ہوتا ہے اور ان کا اس میں فائدہ بھی ہے کہ وہ میڈیا کے سامنے گفتگو کرتے رہیں لہذا عوام سمجھتے ہیں کہ صحیح غلط جو کچھ بھی حکومت میں ہوتا ہے اس کی ذمہ داری حکمران سیاسی جماعت کی ہے جبکہ سرکاری افسر سیاسی نمائندوں کے ماتحت ہوتے ہیں اور انہیں میڈیا سے بات کرنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے، اس لیے ان کا رول عموماً منظر عام پر آتا ہی نہیں ہے اور عوام ان کی اہمیت کو پوری طرح سمجھ نہیں پاتے ہیں۔ میری اس عرضداشت کی در آمد زیادہ بہتر طریقہ سے ممکن ہوگی، اگر بی بی سی کے ٹی وی سیریل یس منسٹر اور یس پرائم منسٹر ("Yes Minister" & "Yes Prime Minister") دیکھے جائیں۔ اس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ سرکاری افسر شاہی جو چاہتی ہے وہ کرتی رہتی ہے، صرف ظاہری طور پر سیاسی رہنماؤں کو قدرے لیے دئے رکھتی ہے۔ تو 2015 میں ہمارے آپ کے لیے سبق کیا ہوا؟ ہم داسے، در سے، قدمے، سخن ہر طرح سے مستقل کوشش کر کے ملت کے بچوں کو سرکاری عہدوں پر بٹھانے کے لیے بڑے پیمانہ پر ادارہ ساز اقدام کریں۔

نی الحال ملک میں اس موضوع پر زیادہ توجہ نہیں ہے۔ جب بھی اس مہم کی بات شروع ہوتی ہے کچھ لوگ شکوک و شبہات میں پڑ جاتے ہیں: ارے پہلے تو مسلمانوں کی تعلیم کا انتظام ہوا ہے کتنے لوگوں کو اس طرح نوکری مل سکتی ہے ارے افسر

آزادی سے اب تک ملک میں ہماری آپ کی جو مستقل تصدق اندیکھی ہو رہی ہے اس کا اب ہم میں سے اکثر کو کافی اندازہ ہو چکا ہے۔ میں متعدد مرتبہ عرض کر چکا ہوں کہ 1952 سے لگا تار لوک سبھا اور صوبائی اسمبلیوں میں ہماری آواز آبادی کے تناسب سے نہیں پہنچی ہے جس کی بیشتر وجہ ہے کہ ہمارے زیادہ تناسب والے انتخابی حلقے شیڈولڈ کاسٹ کے لیے ریزرو ہیں۔ مثلاً اتر پردیش میں نگینہ اسمبلی سیٹ (63%) اور نگینہ لوک سبھا سیٹ (53%)، کیرالہ کی ونڈورا اسمبلی سیٹ (55%)، آسام میں کریم گنج لوک سبھا سیٹ (52%)، مغربی بنگال میں منا خان (52%)، بناگرام (51%) اور کھرگرم اسمبلی سیٹ (50%) اور بے نگر لوک سبھا سیٹ (40%)، اتر پردیش کی نہپور (42%)، رامپور منی ہرن (37%)، بلجا (34%) اسمبلی سیٹیں اور بہرائچ لوک سبھا سیٹ (33%) وغیرہ۔ اس ستم ظریفی کے خلاف تو ہمیں بڑی لڑائی لڑنی ہی ہے جس کی تفصیل میں آج میں نہیں جا رہا ہوں۔ آج یہ غور کرنا ہے کہ کروڑوں مسلمانوں کو ان انتخابی حلقوں سے لوک سبھا اور اسمبلیوں میں اپنی نمائندگی کرنے کے حق سے کس نے محروم کیا۔ آپ یقین مانیں کہ حکومت کسی بھی سیاسی جماعت کی ہو لیکن سرکاری دفتروں میں یہ مسلم مخالف منفی کارروائی 1952 سے آج تک اسی انہماک سے ہوتی آ رہی ہے اور اس عمل کی شروعات اور ہر فائل میں آخری فیصلہ کرنے والے صرف اور صرف سرکاری افسر ہوتے ہیں۔ سچر کمیٹی کی سفارشوں پر زیادہ تر عمل نہیں ہوا، اس وجہ سے کہ سرکاری افسروں نے ان کے نفاذ کو پسند نہیں کیا۔ ہاشم پورہ کے قاتلوں کو سزا نہ ہو سرکاری افسروں نے 33 برس تک قاتلوں میں کارروائی کر کے اسے ممکن بنایا۔

یہ مدعا میرا نہیں کہ اس میں سیاستدانوں کا کوئی ہاتھ نہیں رہا لیکن یہ طے ہے کہ قاتلوں پر نوٹ لکھ کر شروعات کرنا اور قاتلوں پر آخری فیصلہ کرنا یہ سب 95% حد تک سرکاری افسروں کا کام ہوتا ہے۔ دہلی میں تقریباً 6 ماہ تک کسی سیاسی جماعت کی جہوری حکومت نہیں تھی پھر بھی حکمرانی چلتی رہی، فی الوقت بھی جو کچھ مختلف سرکاری دفتروں میں روز ہورہا ہے، اس سب کے لیے سیاسی رہنماؤں کا زیادہ تر قاتلوں میں کوئی رول نہیں ہے۔ دہلی

آئینہ..... اس درضا
فصلوں سے گھر میں آئیں گی خوشیاں بھی ایک دن مارا گیا کسان اسی انتظار میں انساں کیے ہلاک تو فصلیں بھی کیں تباہ آیا ہے ہائے کیسا یہ طوفاں بہار میں

अगर वह कर सकते हैं तो मैं क्यों नहीं !

ACROSS THE TABLE

If others can do it, why can't we!

There is nothing that can compensate merit, confidence and honesty of a student when it comes to cracking examinations. Kashmiri youth have a lot of talent. All they need is a proper guidance and exposure. It is time we stand up and tell the world that we can make it to elite civil services. **Dr Shah Faesal**, the young Kashmiri doctor to have topped the IAS examination this year, talks about his journey to Civil Services, motivating factors, suggestions for the JK youth, and much more in an interview with *Greater Kashmir* correspondent, **Faheem Aslam**

● **What does topping in IAS mean to Dr Faesal?**
[Smiles]. It means joy. Contentment. And of course, a bit of nervousness.

● **How did an MBBS graduate topper think of Civil Services?**

Before going for the MBBS, I would think that the Medical Science is the best field, and that the Combined Entrance Test (CET) is the end. That time my vision about other fields was not that broadened. But once I completed my MBBS, I could realize that I can take up the challenge of appearing in the civil services examination and qualify it. I didn't think what will be in store for me. All I focussed on was the fact that I have to get through come what may.

● **Anything specific that motivated you to go for IAS?**

As I said, I had not much vision about Civil Services earlier. But yes, the motivating factors were many, particularly the fact that many of the youth in Kashmir don't go for Civil Services. And then we don't have institutions which can properly guide us to take up the field. Another motivating factor was the Deputy Inspector General, CID, Abdul Gani Mir, who once called me to his office and said I should take up civil services as my career. I followed the advice. At the end, what I realize

Before I went for the examination, all that was in my mind was that I have to get into IAS even if it takes me five attempts. I was just crazy about IAS, irrespective of the perception that it is difficult to qualify the examination and that there is a certain degree of discrimination meted out to students.

The youth in Kashmir, I believe, are in search of a life to live. May be the ways and means to achieve the goal differ. But I wish they move from the enterprise of violence, which has been imposed on them, to a constituency of peace. It is time we break the stereotype that we don't know anything except violence

● **And what were your thoughts before sitting in the interview?**

When I went for the interview, I thought I have done well in the Mains, and now I have to work hard and qualify it somehow. I concentrated more on being confident and honest. Confidence and honesty is the key to success. You just cannot play tricks with the panel of interviewers. They happen to be the reputable scholars, who can't be fooled by beating about the bush when it comes to answering questions.

● **Can you share with us some of the questions they asked you?**

Actually it is not one question, but a barrage of questions. Or to be precise, it is a diverse basket of questions. They asked me about the peace in South Asia, the Google controversy in China, the Censorship laws in China, the education and health sectors in India, about the Right to Information Act, and of course, the Jammu and Kashmir Problem.



THE TOPPER: Dr. Shah Faesal

It is simple. It is the Union Public Service Commission where merit is the only consideration. Nothing more, nothing less. They (examiners, evaluators, panellists) don't know anything about the whereabouts of a candidate—his name, address, parentage. I don't know if they give any consideration for anything other than merit

have to be a topper in the Mains. You have to work hard. Be confident, positive and take up the challenge honestly.

● **How do you look at your topping the merit list?**

I take it as an opportunity to serve my people around in whatever the way I can. And I hope I will be able to live up to the expectations of those, who have expectations from me, and my getting into IAS.

● **Whom do you give credit for your ultimate success?**

The credit goes to my mother who has been a pivot in encouraging me whenever it came to my academics. And then of course, my well wishers, who prayed for me, and motivated me to be confident. I thank all of them from the core of my heart.

● **What is your message for the youth of Jammu and Kashmir?**

I always believe that there are different and better ways of living lives. The youth in Kashmir, I believe, are in search of a life to live. May be the ways and means to achieve the goal differ, they move from enterprise of violence to a constituency of peace. It is time we break the stereotype that we know anything except

● **And if they aspire for IAS, what would be your suggestions?**

My simple message would be that they got to exert their creativity. They are not looking for anything, but knowledge of diverse subjects. I think they must do a lot of reading, particularly that of English Literature.

● **Why did you choose Public Administration and Urdu Literature as your subjects?**

That is because they were relevant to the job that I was to look for. And then I am emotionally attached to Allama Iqbal (RA) and Faiz Ahmad Faiz. I keep reading Faiz continuously.

● **You have been writing regularly for Greater Kashmir. Did your writings help you anywhere?**

Whenever somebody asks me about the mantra for my success, I tell them it is my writing for *Greater Kashmir*. In the Mains, we had to write an essay on Globalization versus Nationalism. Long back I had written an article titled "An ideal world order" in *GK*. It was

Whenever somebody asks me about the mantra for my success, I tell them it is writing for Greater Kashmir. In the Mains, we had to write an essay on Globalization versus Nationalism. Long back I had written an article titled "An ideal world order" in GK. It was connected to the issue. So my writing for GK

ZakatIndia.org



ZFI Fellow Zainab Saeed obtained highest marks in India in the Civil Services Interview conducted by Union Public Service Commission. She joined the Indian Revenue Service and is Deputy Commissioner

ज़माना
हम से
पूछे गा

न था अगर तू
शरीक-ए महफ़िल,

कुसूर तेरा है
या कि मेरा ?





نہ تھا اگر تو شریک محفل قصور تیرا ہے یا کہ میرا
مرا طریقہ نہیں کہ رکھ لوں کسی کہ خاطر مہ شبا نہ

*Na tha agar too shareek-e mahfil, qusoor mera hai ya ki tera,
Mera tareeqa nahin ki rakh loon kisi ki khatir ma-e shabana.*

Says Time to the inactive person:

**If you did not attend the feast the fault is yours, or mine ?
It is not my custom to hold back the nocturnal wine for anybody.**

Alhamdulillah
Between
2008 and 2016
ZFI has sent

76

of its boys & girls
into Civil Services

ZakatIndia.org

Human Capacity

چاہے تو بدل ڈالے ہیئت چمنستاں کی
یہ ہستیءِ بینا ہے دانا ہے توانا ہے

चाहे तो बदल डाले हय्यत चमनिस्तां की
ये हस्ती-ए बीना है, दाना है, तवाना है

Chaahey to badal daaley haeeyyat chamanistaan ki,
Ye hasti-e beena hai, daana hai, tawaana hai.

If they so wish, they can alter the parameters of the world,
The human beings are blessed with correct perception,
unfailing intelligence and long lasting energy.





إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ

Indeed, Allah will not change the condition of a people until they change what is in themselves.

Quran Karim 13.11

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ
قُلِ الْعَفْوَ

O Prophet !

They ask you what they should dedicate
(in God's cause and for the needy)

Say: **Whatever is left over**
(after you have taken care of
yourself and your dependents)

For Civil Services Exam

Qualification
BA, BSc, BCom,
BBA, BCA,
MBBS, BE
etc

Aspirants should read everyday
everyday for 100 minutes +



Maintain a Register of newspaper reading



**Read NCERT books
of classes 9, 10, 11 and 12**

Science

Maths

Social Studies

English



خاک شو، نذر هوا سازد ترا
سنگ شو بر شیشه اندازد ترا

KHAAK SHOO NAZR-E HAWA SAAZAD TORA
SANG SHOO BAR SHEESHA ANDAAZAD TORA

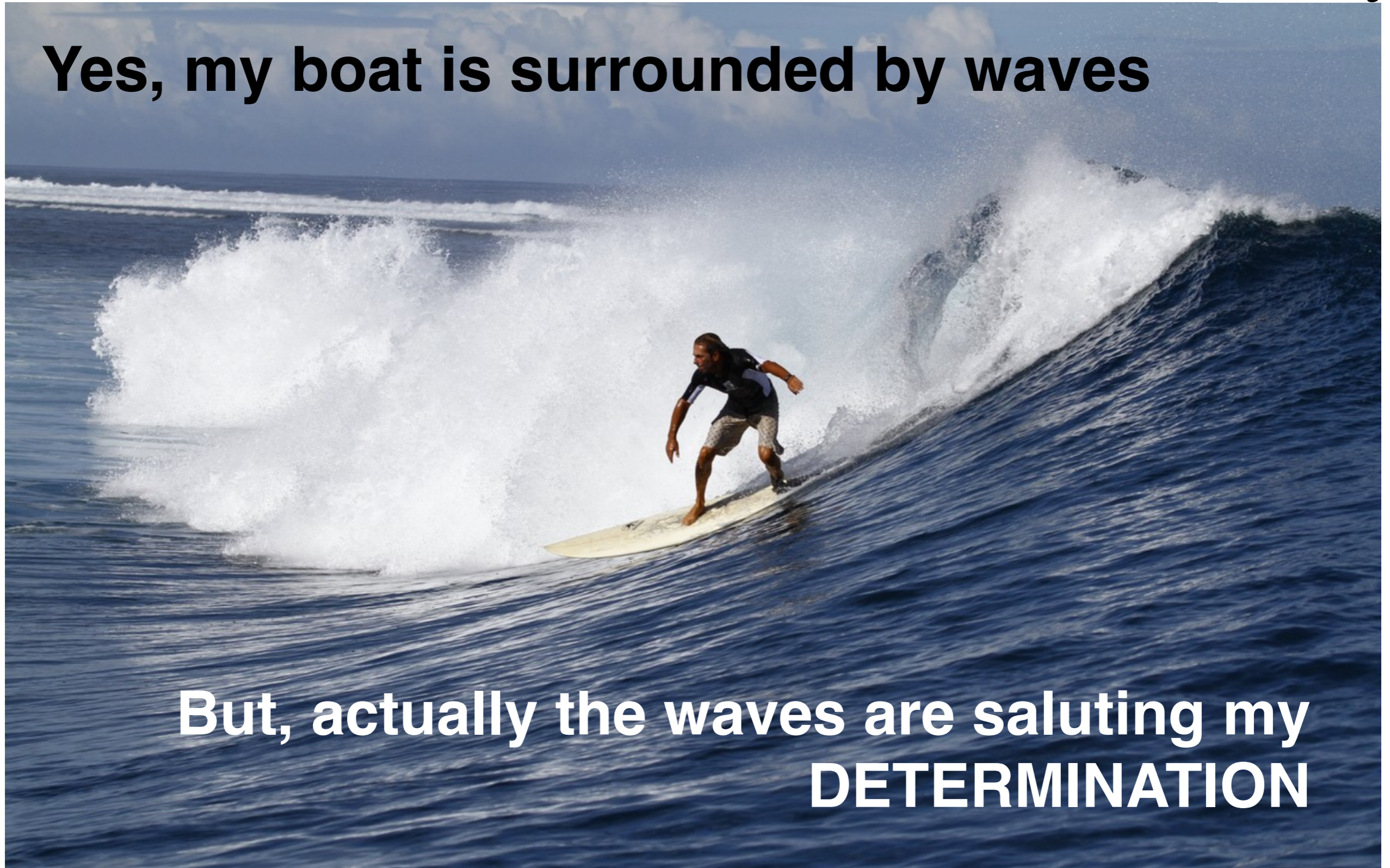


If you opt to be **DUST**,
you'll disappear in thin air;

If you decide to be **STONE**,
you can break the glass

People think that I am in a whirlpool

Yes, my boat is surrounded by waves



**But, actually the waves are saluting my
DETERMINATION**

موجیں جو کر رہی تھیں مرے عزم کا طواف
دنیا سمجھ رہی تھی کہ کشتی بھنور میں ہے

فَأَسْبِقُوا الْخَيْرَاتِ ج

Fastabiq-ul Khaeeraat

Quran Karim 2.148

اچھے کاموں میں
ایک دوسرے پر
سبقت لے جانے کی کوشش کرو

VIE WITH ONE ANOTHER IN GOOD DEEDS

خدا تجھے کسی طُوفان سے آشنا کرے
کہ تیرے بھر کی موجوں میں اضطراب نہیں

خُدا تُوذو کسی تُوفاں سے آشِवासن کر دے
کی تیرے بےہر کی مَوجوں مَں اِضطراب نہی

**May God instill in you
a storm-like positive dynamism
and
May you persevere
like the ocean waves.
Amen !**

ہمارے ساتھ شامل ہو جائیے
نشأۃ ثانیہ کی جستجو میں

Join us
in hot pursuit of a
RENAISSANCE



گتے وہ ایام، اب زمانہ نہیں ہے صحرا نور دیوں کا
جہاں میں مانند شمع سوزاں میں محسن گلڈ از ہو جا



ضمير لاله ميں روشن چراغ آرزو كر دے
چمن كے زرے زرے كو شهيد جستجو كر دے

Zameer-e-laala mein raushan charaagh-e-arzoo kar de
Chaman ke zarre zarre ko shaheed-e-justujoo kar de

**In the tulip's heart brighten up the lamp of aspirations
Let every particle of the garden be a martyr to perseverance**

ZFI's App



شُكْرًا جَزِيلًا

Thank You So Much

www.zakatindia.org

info@zakatindia.org